بھاگا بھاگا نیچے جائے

ہولی ہولی اوپر آئے

الٹی سیدھی چال دکھائے

جواب:

بوکا

پیاسا ہو تو رک جائے

خوب پلائو چلتا جائے
پیاسا ہو تو رک جائے

جواب:
فائونٹین پین

گورا گورا دیکھو لوگوں

گورا گورا دیکھو لوگوں چوں نہ کرو اور کھائو
آگ لگے پانی سے اس میں اس کی بوجھ بتائو

جواب:
چونا

کٹ کر بیچ میں کھجور

آس کٹ کر پاس کٹ کر بیچ میں کھجور
تم پانچوں یہیں سے لوٹو ہم جاتے ہیں دور

جواب:
لقمہ

ہر گھر اس کا

اپنا کوئی گھر نہیں
ہر گھر لیکن اس کا ہے

جواب :
پیسہ

کیسی ہے بے چاری

کیسی ہے بے چاری
الف ہٹا کے ناری

جواب :
ایران

تاروں کا جال پہیلی

تاروں کا جال بچھائے
تاروں کا محل بنائے

جواب :
مکڑی

ہر جگہ سے آتا ہے

ہر جگہ سے آتا ہے
ہر جگہ پہ جاتا ہے

جواب :
خط

پہلے سیر کو جائے
پھر آکر پڑ جائے

جواب :
چھڑی

صاف ہو میدان
گزرے وہ جہاں سے

جواب :
جھاڑو

اندھا ہے ہر راہ دکھائے
آنکھ وہ اندھوں کی کہلائے

جواب :
چھڑی

ایسی ہے بے تاب
سر کاٹو تو تاب

جواب :
کتاب

چپکا بیٹھا بور کرے
تھپڑ مارو شور کرے

جواب :
ڈھول

جس چیز کو پردیس میں پایا
اس کی صورت ہے نہ سایا

جواب :
ہوا

ایک سہیلی سدا نویلی جو بوجھے سو زندہ
زندہ میں سے مردہ نکلے مردے میں سے زندہ

جواب :
انڈہ

پتھر کا ہے دربار
اوپر کھڑا ہے سردار

جواب :
چکی

چمڑا گوشت اس کے نہیں ہڈی میں چھید
پھر اس میں جان کیسے رہے یہ بتلائو بھید

جواب :
پنجرہ

کیوں نہ شہر میں ہو بدنام
اون میں ٹاٹ کا پیوند لگا

جواب :
اونٹ

آپ بھی جلے، مجھے بھی جلائے
اس کا جلنا میرے من بھائے

جواب :
جلیبی

ایک نار سہاگ اور پنج رنگ اس کا بتانا
بیٹھے سے تکلیف ہو اس کو بھید ذرا بتانا

جواب :
چوڑیاں

بن بلائے ڈاکٹر آئے
چوری چھپے انجکشن لگائے

جواب :
مچھر

جڑ کہے میں ابر کھبر پیڑ کہے میں رانی
پھول کہنے میں راؤ کا پوتا پھل لگے سلطانی

جواب :
کھجور

ایک دیا بارا
سارے گھر میں اجیارا

جواب : **بلب**

اغل بغل گھاس پھوس بیچ میں طبلہ
دن بھر بھیڑ بھاڑا، رات میں اکیلا

جواب :
آسمان

تجھے آئے مجھے آئے
جیسے نہ آئے اسے مرغا بنائے

جواب :
سبق

بیل پڑی تالاب میں پھول کھلتا جائے
عجب تماشہ میں نے دیکھا پھول بیل کو کھائے

جواب :
چراغ

تھال میں بیٹھا ایک الو
بھر بھر پیتا جائے چلو

جواب :
چراغ

سویرے سویرے وہ ننھا سا قطرہ
مگر اس کو کوئی کہتا نہیں پانی

جواب :
شبنم

ایک پہلی میں کہوں اور بوجھے سب سنسار
جیتے کو وہ رنگ لگائے اور مرے کیجائے ساتھ

جواب :
کپڑا

سر کو جلائیں گلا کاٹیں دیں مونگریوں کی مار
بوجھ جلدی پہیلی یہ، نہیں میں مرد تم نار

جواب :
(مونج) رسی

سب سکھیوں کا دیکھا کھیل
کمر پکڑ کر دیا دھکیل

جواب :
جھولا

لال پھل کانٹے لدا کھاوے جگ سنسار
بیر بیر میں کہتا ہوں بوجھے کیوں نہ گنوار

جواب :
بیر

شیشیوں کی کوٹھری کانٹوں کی بار
سفید اور کالا رنگ ہے سہیلی بوجھ سہیلی

جواب :
آنکھ

ایک پرزہ جو لیکر آیا
جو مانگا سو اس نے پایا

جواب :
نوٹ

آگے آگے بہنا آئی پیچھے پیچھے بھیا
دانت نکالے باوا آئے برقوہ اوڑھے میا

جواب :
بھٹا

بابی باقی جل بھری، اوپر جاری آگ
جب بجائے بانسری، نکلے کالا ناگ

جواب :
حقہ

نیلی چادر میں چاول باندھے
دن کو غائب رات کو ملے

جواب :
ستارے

دھوپ سے وہ پیدا ہوئے
اور سایہ دیکھے تو مرجائے

جواب :
پسینہ

سامنے آئے کر دے دو
مارا جائے نہ زخمی ہو

جواب :
آئینہ

چار رنگ کے باون بندے
کہتے ہیں سب ان کو گندے

جواب :
تاش کے پتے

باندھ کر میدان میں آئی
سر پٹخا تو ہوئی صفائی

جواب :
جھاڑو

سنگ راس چالیس، دھڑ ہیں اس کے آٹھ
آگے اس کے کیا کہوں پائوں ایک سو ساٹھ

جواب :
من، سیر

چھ دام کا ایک لال لیا
دنیا کو اس نے روشن کیا

جواب :

چراغ

دیکھنے میں وہ مکئی کا دانہ
اور دماغی دوڑ لگانا

جواب :

الائچی

ایک پہیلی میں بجھائوں
سر کو کاٹ کر نمک چھڑکائوں

جواب :

کھیرا

خشکی پہ نہ اس کو پائو
پانی میں اترو تو کھائو

جواب :

غوطہ

سفید مرغی ہری مونچھ
تجھ کو نہ آئے تو خالہ سے پوچھ

جواب :

مولی

آئو بھائی بازار جائیں
ایک شیشی میں دو رنگ لائیں

جواب :
انڈا

بانس بریلی سے اک ناری
لائی اپنی بند کٹاری
پی نے کچھ جو کان میں پھونکی
بولی سن وہ پی کے منہ کی
آہ پیا یہ کیسی کی
آگ جو ایسی بھڑکا دی

جواب :
پھونکنی

جس نے اس کو ہاتھ لگایا
لال لال اس نے اپنا کام دکھایا

جواب :
مہندی

کہلائے وہ صحرا کا جہاز
دیکھنے میں کوئی کل سیدھی نہیں

جواب :
اونٹ

کنوئیں میں ڈالو کام نکالے
ہاتھ لگے تو خوب رُلائے

جواب :
کانٹا

دو ہیں ہاتھ اور ایک کمر
ٹانگیں چار پر نہیں ہے سر

جواب :
کرسی

زمرد کی ڈبیا نیلم کا ڈھکنا
سمجھ بوجھ کے کہنا بیہودہ نہ بکنا

جواب :
پستہ

دانہ گھاس نہیں یہ کھاتا
اور دماغی دوڑ لگاتا

جواب :
کمپیوٹر

ادھر اُدھر سے آئوں جائوں
ہرے بھرے میں کاٹے کھائوں

جواب :
آری

چومو تو بات کرے
نہیں تو چپکا بیٹھا رہے

جواب :
حقہ

ہری ڈبیہ کڑوے دانے
کھالی ڈبیہ پھینکے دانے

جواب :
کریلے

بھاری بھرکم ایک چوپایا
الٹا کر سنار کو پایا

جواب :
ہاتھی

ایک نام کے دو کہلائیں
ایک کو چھوڑیں ایک کو کھائیں

جواب :
انار

جب کریں منہ اس کا کالا
کام بنائے سب سے اعلٰی

جواب :
قلم

پیڑ ہے وہ ایک سیدھا سادھا
پے وہ پورا کہہ دیں آدھا

جواب :
روئی

کانچ کا گھڑا کچنار کی گلی
شربت کا پیالہ مصری کی ڈلی

جواب :
تربوز

پانی پی پی پھول رہی ہے
پیٹھ پہ جھولا جھول رہی ہے

جواب:
مشک

برہ کا مارا اگن لگائے
تب وہ پی کے منہ تک آئے

جواب:
سگریٹ

میاں کھڑا بازو پھیلائے
بی بی گھر میں چھپ چھپ جائے

جواب :
درخت

بوئے روڑے اُگے جھاڑ
لگے نیبو اُگے انار

جواب :
کپاس، بنولے

ڈبیہ سے نکلا جس نے بھی کھولی
چاندی کا پانی سونے کی گولی

جواب :
انڈا

پہیلیاں

تیلی کا تیل کمہار کا ہنڈا
ہاتھی کی سونڈ نواب کا جھنڈا

جواب :
چراغ

ہاتھ سے دس کو کاٹے
پیاسا ہو کر پتھر چاٹے

جواب :
ناخن تراش

کالا ہے کوا نہیں، بڑا ہے ہاتھی نہیں
کمر پتلی جیتا نہیں پیڑ پہ چڑھتا بندر نہیں

جواب :
چیونٹا

ایک ہی شکل ایک ہی نام
بیچ میں اس کے رہنا کام
بول نہ جانیں سنتے سنگ
ان دونوں کے بیچ سرنگ

جواب :

کان

چھوٹی چباتی بڑی چناتی لڑتی چھکا چھک
بڑے میاں باہر بھاگے گرتے پھکا پھک

جواب :

چکی

چمڑہ گوشت اس کے نہیں ہڈی ہڈی میں چھید
پھر اس میں جان کیسے رہے یہ بتلائو بھید

جواب :

چھلنی

ایک نر میں بارہ خانے
ہر ایک میں تیس اکتیس دانے

جواب :

سال اور مہینہ

بے جی کی گھوڑی سواری لیوے بیٹھ
گھڑی گھڑی کھانا کھائے لمحہ لمحہ بیٹھ

جواب :

سویوں کی چرخی

ہر ایک اپنے آپ کو اس سے ڈھانپے
بڑے سے بڑا پہلوان بھی تھر تھر کانپے

جواب:

سردی

میں انسان سے ملتا جلتا
ہر اُلٹے ہیں میرے کام
کالا ہوں میں اپنے تن سے
"چ" سے بنتا ہے میرا نام

جواب:

چمگادڑ

کھائے روٹی اور نہ روٹ
اس کا کھا جاسکے نوٹ

جواب :

بٹوہ

دانائی سے دانت اس پر لگاتا نہیں کوئی
سب اس کو بھناتے ہیں مگر کھاتا نہیں کوئی

جواب :

نوٹ کرنسی

ایک شخص کی عجب ہے چال
کہیں نہ دیکھا ایسا حال

جواب :

قلم

چار کھونٹ چودہ چوبارے
جن میں کھیلیں دو بنجارے

جواب : **مہینہ، ہفتہ**

موٹا پتلا سب کو بھائے
سو میٹھو کا نام دھرائے

جواب :
شکر قند

خربوزہ یا بانکر بوزہ
لوہے کا کوٹ ملائی کا کوزہ

جواب:
ناریل

دو چڑیاں رکھتی ہیں پر
کبھی نہ چھوڑیں اپنا گھر

جواب :
پلکیں

ہاتھ نہیں ہیں پائوں نہیں ہیں
پھر بھی چلتی پھرتی ہے وہ
کھلی ہوا میں دم گھٹتا ہے
تڑپ تڑپ کر مرتی ہے وہ

جواب :
مچھلی

چار انداز میں ایک ہی شے
رہے جمے اڑے اور بہے

جواب :
پانی، برف،بخارات

چڑھے ناک پر پکڑے کان
بولو بچوں کرے حیران

جواب : **عینک**

پہلا آدھا کھٹ کھٹ میں
باقی آدھا مل مل میں
کردیتا ہوں نیند حرام
خون چوسنا میرا کام

جواب:

کھٹمل

مٹھی میں وہ لاکھوں آئیں
گن کر ہم کیسے سمجھائیں

جواب :

ریت کے ذرے

ساری دنیا دیکھے جائے
خود کوپھر بھی دیکھ نہ پائے

جواب :

آنکھ

کہتے ہیں اس کو آتا جاتا
نا وہ جاتا نہ وہ آتا

جواب :

راستہ

اپنی کہے اپنی ہی سنائے
کسی کی وہ سننے نہ پائے

جواب :

ٹیلی ویژن

اپنی کہے اپنی ہی سنائے
کسی کی وہ سننے نہ پائے

جواب :

ٹیلی ویژن

کالی مرغی ڈرائونی انڈے دے
پاس بیٹھی عورت کھینچ کھینچ کر لے

جواب :

پکوڑے تلنا

بنا پیر میں چلتا ہوں
بنا تیل میں جلتا ہوں
اجانے کو بکھیرتا ہوں
اندھیرا دور کرتا ہوں

جواب :

سورج

چاروں طرف ہے موجود
سب کو ہے یہ محبوب

جواب :

ہوا

شہر شہر میں اس کی اڑان
لاہور شہر ہے اس کی پہچان

جواب :

پتنگ

موری سے نکلا اک سانپ
اگرچہ اس کے منہ ہیں دو
کاٹے گا نہ تجھ کو وہ

جواب :

آزار بند

خوب چلے جب چلتا جائے
تھک جائے تو لوٹ جائے

جواب :

لٹو